Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جشن تبلیغ ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۴ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ | ۱۱ امان ۱۳۶۰ ہش | ۱۱ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۷

نائیجیریا کے ۳۱ ویں جلسہ سالانہ میں ۵ ہزار افراد کی شرکت

ذرائع ابلاغ کے ذریعہ وسیع تشہیر۔ اہم شخصیات کے پیغامات

لیگوس۔ نائیجیریا کی جماعت ہائے احمدیہ کا ۳۱ واں جلسہ سالانہ ۶، ۷، ۸ فروری ۱۹۸۱ء کو دارالحکومت لیگوس کے قریب واقع احمدی علاقے، احمدیہ سیٹلمنٹ میں منعقد ہوا اس میں ۵ ہزار احمدی احباب نے شرکت کی۔

نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے ایڈیٹر الفضل کو اطلاع دی ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا احمدیہ سیٹلمنٹ کے علاقے میں جماعت احمدیہ کا مرکزی مشن اور ہسپتال زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح بعض اور احمدی احباب نے بھی اپنے مکانات تعمیر کرنے شروع کر دیئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا کے ذرائع ابلاغ نے جلسہ سالانہ کی بہت اچھی خبریں دیں ٹیلی ویژن نے بہت عمدہ خبر دی۔ پہلے روز جلسہ سالانہ کے آغاز کی خبر دی گئی۔ آخری روز اختتام کی خبر دی گئی۔ جس میں جلسے کی بعض تفاصیل بیان کی گئیں۔ اور اسی روز ٹیلی ویژن سے نائیجیریا کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کا انٹرویو بھی نشر کیا گیا۔

اس طرح سے ملک بھر میں جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچانے کا ایک کامیاب ذریعہ میسر آیا جس سے جماعت کا خوب چرچا ہوا فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس جلسہ سالانہ کے لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام موصول ہوا۔ اس کے علاوہ اونڈو سٹیٹ کے گورنر ہز ایکسی لنسی چیف مائیکل ایدیئے اجاسن، اور سیرالیون کے ہائی کمشنر کے پیغامات موصول ہوئے۔

جلسہ میں احمدی احباب نے بڑے ذوق و شوق اور دلچسپی سے شرکت فرمائی اور یہ تین دن اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزانہ دعاؤں میں گزارے اور اجتماعی عبادات کا خصوصی موقعہ حاصل کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نائیجیریا میں جو براعظم افریقہ کا سب سے بڑا اور خوشحال ملک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا جماعت احمدیہ کو اونچے سے اونچا اڑانے کی توفیق دے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں کی بارش برسائے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

کیا آپ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟

دفاتر بیت المال آمد ربوہ

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۹ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضرت اقدس کو دانت میں تکلیف ہے۔"

احباب کرام اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور ہر گام پر اپنی تائید و حمایت سے نوازے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور ناساز چلی آرہی ہے۔ آج کمزوری بھی بہت ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

خصوصی درخواست دعا

میرا لڑکا محمد منور نادر فلائیٹ انجینئر ان بوئنگ طیارہ پر ڈیوٹی پر تھا جس کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ گھر کے سب افراد۔ عزیز۔ رشتہ دار اور دوست بہت متفکر ہیں تمام افراد خاندان حضرت ..... (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت سے مخلصانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کا اور دیگر تمام مسافروں کا ہر حالت میں حافظ و ناصر ہو۔ اور سب کو اپنے فضل و کرم سے بخیریت و بحفاظت پاکستان میں اپنے درد مند والدین بیوی بچوں اور بھائی بہنوں میں پہنچائے آمین

چوہدری محمد انور کراچی

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات سے متعلق

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا روز مقرر ہے۔ تاہم احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ جمعرات ۱۲ مارچ کو کوئی ملاقات نہیں ہوگی

حمید احمد کلیم
پرائیویٹ سیکرٹری

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ

۱۱ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم ایمان لاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری اور مکمل دین کا اعلان جب وادیٔ مکہ میں فرمایا تو نبیوں کے سردار پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس دین فطرت کی تمام تر جزئیات اور تفاصیل سے بھی مطلع فرما دیا چنانچہ مذہب اسلام کی بنیاد جن باتوں پر رکھی گئی ان کے بارے میں سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ :-

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ حَجِّ الْبَيْتِ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ -

(بخاری کتاب الایمان)

ترجمہ : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے - اوّل یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں - اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں - دوسرے نماز قائم کرنا، تیسرے زکوٰۃ دینا، چوتھے بیت اللہ کا حج کرنا - پانچویں روزے رکھنا -

یہی وہ ارکان اور بنیادیں ہیں جن پر اسلام کی عمارت استوار ہے اور یہی وہ ذرائع ہیں جن پر چل کر کوئی شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل کر سکتا ہے اور یہی وہ واحد ذریعہ ہے جس پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت میں داخل ہوا جا سکتا ہے - انہی ارکان اسلام اور بنیادوں پر عمل کرتے ہوئے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے بعد جب سیدنا حضرت ..... (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) آپ پر سلامتی ہو - نے اپنی جماعت کا ایک نام تجویز کیا تو آپ نے اس کی وضاحت یوں فرمائی :-

"وہ نام جو اس سلسلہ کے لئے موزوں ہے جس کو ہم اپنے لئے اور اپنی جماعت کے لئے پسند کرتے ہیں وہ نام مسلمان فرقہ احمدیہ ہے - اور جائز ہے کہ اس کو احمدی مذہب کے مسلمان کے نام سے بھی پکاریں ..... اور اس فرقہ کا نام مسلمان فرقۂ احمدیہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نام تھے - ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرا احمد صلی اللہ علیہ وسلم ..... مناسب معلوم ہوا کہ اس فرقہ کا نام فرقۂ احمدیہ رکھا جائے تا اس نام کو سنتے ہی ہر ایک شخص سمجھ لے کہ یہ فرقہ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلانے آیا ہے اور جنگ اور لڑائی سے اس فرقہ کا کچھ سروکار نہیں"

(تبلیغ رسالت جلد نہم صفحہ ۹۰-۹۱)

جماعت احمدیہ کے بانی نے اپنی جماعت کا ایک علیحدہ تشخص اور مقام بنایا اس کا ایک علیحدہ نام رکھا مگر اس بنیاد اور جڑ سے کٹنے کا کبھی سوچا بھی نہیں - اور اس خدائے واحد اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے رشتہ منقطع کرنے کا کبھی خیال و گمان بھی آپ کے ذہن کے کسی دور دراز گوشے میں آنا ممکن ہی نہ تھا - آپ نے اپنی ساری زندگی جس تعلیم کا پرچار کیا - جو باتیں کہیں وہ ساری کی ساری اسلام کے انہی ارکان کی تفسیر و توضیح اور تشریح پر مشتمل تھیں آپ نے اسلام کے اصولوں کا پرچار کرتے ہوئے اپنے عقائد کا یوں اعلان فرمایا :-

"جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے - وہ ہمارا عقیدہ ہے - اور جس خدا کی کلام یعنی قرآن کو پنجہ مارنا حکم ہے ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں ..... ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں - اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جلشانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے - اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے - اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور اسی پر مریں - اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لائیں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے - اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے"

(ایام الصلح صفحہ ۸۶-۸۷ طبع اوّل)

بحر حکمت کے موتی - جوامع الکلام - جواہر الکلام

نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے

جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں

ارشاد باری تعالےٰ

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا - (البقرہ : ۸۴)

ترجمہ : - اور لوگوں کے ساتھ بلا طفت کے ساتھ کلام کیا کرو -

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيْزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ -

(ابوداؤد)

ترجمہ : میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں -

ملفوظات حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ (آپ پر سلامتی ہو)

"اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے - جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں - میرا تو یہ مذہب ہے کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے - زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے - اسٹرکنیا بھی کام آتا ہے اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آسکتا مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آجاتی ہیں - اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی - اور یہی وہ مقام ہوتا ہے جہاں انسان بَلْ هُمْ أَضَلُّ کا مصداق ہو جاتا ہے - پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۷۶)

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات - چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں -

اللہ تعالےٰ آپ کے اموال میں برکت دے - آمین

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ اسلام کے تین ایمان افروز واقعات

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت)

حضرت خواجہ بندہ نواز ابو الفتح صدرالدین سید محمد الحسینی گیسو دراز رح آٹھویں صدی ہجری کے اولیائے کبار میں سے مشہور بزرگ حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رح کے خلیفۂ اعظم تھے آپ کو پیشوائے اہلِ علم و تحقیق، مقتدائے اہلِ فکر و تدقیق، حجّتِ اہلِ شریعت و طریقت، امام العارفین اور قدوۃ السالکین کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ جس سے آپ کے بلند مقام کا پتہ چلتا ہے۔ آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت سید محمد اکبر حسینی قدس سرہ العزیز نے آپ کی ملفوظات کا ایک مجموعہ "جَوَامِعُ الْکَلِم" کے نام سے مرتب فرمایا تھا جس کا سلیس، رواں اور بامحاورہ ترجمہ حال ہی میں "نفیس اکیڈمی اسٹریچن روڈ، کراچی ۱" نے شائع کیا ہے۔ مندرجہ ذیل تین ایمان افروز واقعات "جَوَامِعُ الْکَلِم" کے اسی اردو ترجمہ سے ماخوذ ہیں۔

(دوست محمد شاہد)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک علمی نشان

اوّل "غزنین میں ایک قاضی تھے جو قاضی ہونے کے لائق تو نہ تھے لیکن وراثتاً ان کو قضاء کا عہدہ مل گیا تھا ہر شخص نے بادشاہ سے شکایت کی کہ قضا کے کام کے لیے علم درکار ہے اور وہ قاضی صاحب علم سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ پھر یہ عہدہ ان کے لیے کس طرح موزوں ہو سکتا ہے۔ چونکہ قاضی کا عہدہ ان کو سلف سے وراثت میں ملا تھا اس لیے بادشاہ ان کے ساتھ رعایت اور تامل سے کام لے رہا تھا لوگوں کے بہت زیادہ شکایت کرنے پر بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا اچھی بات ہے میں ایک روز قاضی صاحب کو کہوں گا کہ وہ خطبہ دیں۔ ظاہر ہے وہ خطبہ نہ دے سکیں گے۔ پھر میں ان سے کہہ دوں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں آپ کے پاس علم بالکل نہیں ہے اور قضاء کا عہدہ بغیر علم کے درست نہیں اور پھر دوسرے کو یہ عہدہ سپرد کر دوں گا۔

قاضی صاحب سے جب یہ بات کہی گئی تو انہوں نے اپنی جھینپ اور شرمندگی کو چھپانے کیلئے قبول کر کر لیا اور گھر حیران و پریشان لوٹے اور سوچنے لگے کہ یا اللہ! اب کیا کروں۔ فضیحت اور ذلت قسمت میں جو لکھی ہے وہ تو ٹل نہیں سکتی غزنین میں ایک پہاڑ ہے۔ اس پر چشمہ بہتا ہے اور وہاں بہت سے بزرگوں کی زیارت گاہ ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عبد العزیز علمدار رسول اللہ کا خطیرہ اس جگہ ہے۔ قاضی صاحب وہاں پہنچ کر بارگاہ رب العزت میں سربسجود ہو کر گریہ و زاری کرتے رہے اور دعا مانگتے رہے کہ خداوند اس ذلت اور فضیحت سے مجھ کو بچا لے۔

اسی سربسجدہ ہو کر گریہ و زاری کے دوران ان کو نیند آ گئی۔ خواب میں انہوں نے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے اور منہ کھولنے کو کہا جب انہوں نے منہ کھولا تو رسول اللہ صلعم نے اپنی انگلی کو اپنے لعاب دہن سے تر کر کے ان کی زبان پر لگا دیا۔ قاضی صاحب اتنے میں بیدار ہونے کے بعد انہوں اپنے سینہ میں جملہ علوم کے سمندر کو موجیں مارتے دیکھا۔

جمعہ کے دن پروگرام کے مطابق شہر کے تمام لوگ قاضی صاحب کا وعظ سننے کیلئے جمع ہو گئے۔ ان میں زیادہ تر ایسے لوگ تھے جو قاضی صاحب کی ذلت و خواری کا تماشہ دیکھنے آئے تھے

شیخ سنائی رح ہمیشہ شہر سے باہر قبرستان میں رہتے تھے۔ قاضی صاحب آئے اور انہوں نے منبر پر چڑھ کر ایسا فصیح و بلیغ، شاندار اور پُرمغز خطبہ دیا کہ سارے حاضرین دنگ رہ گئے۔ پھر قرآن شریف کی چند آیتیں پڑھ کر ایسی عمدہ تفسیر بیان کی کہ لوگوں کی گردن عقیدت سے جھک گئی۔ اپنے خطبہ میں مختلف علوم و فنون میں اپنی دسترس کا انہوں نے ایسا مظاہرہ کیا کہ بہت کم دانش مند اس بلندی تک پہنچ سکتے تھے

ہر طرف سے تعریف و تحسین کا شور بپا ہو گیا۔ لوگ عزت و احترام سے ان کی طرف دیکھنے لگے۔ اسی درمیان میں اچانک حضرت شیخ سنائی رح باہر سے اسی مجلس میں وارد ہوئے اور یہ شعر پڑھ کر کسی طرف کو چلے گئے۔

اے کردہ نبی در دہنت آب دہن
او ختم نبی آمد تو ختم سخن

ترجمہ:۔ اے وہ شخص جس کے منہ میں حضرت رسالت مآب صلعم نے اپنا لعاب دہن ڈالا ہے۔ ان پر نبوت ختم ہوئی اور تجھ پر کلام۔

قاضی صاحب یہ شعر سن کر زار زار رونے لگے اور بے قراری کے عالم میں نعرہ لگاتے ہوئے منبر سے اتر گئے۔

("جوامع الکلم" صفحہ ۱۲۵ تا ۱۲۶
ناشر نفیس اکیڈمی کراچی)

اولیاء اللہ رح کے ساتھ حضرت احدیت کا نرالا سلوک

دوم۔ "ایک مرتبہ شیخ بہاؤالدین اپنے بالاخانہ سے نیچے گر گئے یہ واقعہ اس طرح ہوا کہ کسی کے گھر میں آگ لگ گئی شیخ بالاخانہ پر تھے اور اس بالاخانہ پر منڈیر نہ تھی اس لیے مسطح معلوم ہوتی تھی شیخ کو اندازہ نہ ملا اور وہ بالاخانہ سے نیچے آ رہے گھر کی لونڈیاں جو کوٹ رہی تھیں انہوں نے یہ سمجھا چور کودا ہوگا۔ سب دوڑیں دیکھا کہ یہ تو حضرت شیخ ہیں۔ شیخ نے اسی وقت فرمایا کہ مجھے حکم ربانی ہوا ہے کہ تین دن کے اندر جو شخص تجھے دیکھے گا میں اسے بخش دونگا۔

اس لیے اللہ کی رحمت سے اس کی مخلوق کو کیوں نہ مستفیض ہونے کا موقع دوں۔ ڈولہ لاؤ مجھے اس پر سوار کر کے شہر ملتان میں گھوما دو چنانچہ تین روز تک لوگوں نے حضرت شیخ کا ڈولہ شہر میں گھوایا۔ اس کے بعد لوگوں نے چاہا کہ حضرت شیخ کو ان کی قیام گاہ تک پہنچا دیں، اس وقت حضرت شیخ کو جو چوٹ آئی تھی اس میں بہت اضافہ ہو گیا۔ حضرت شیخ نے آہ و زاری شروع کر دی۔ لوگوں کا بڑا ہجوم تھا شیخ صدرالدین نے جو حضرت شیخ کو سنبھالے ہوئے تھے کہا کہ حضرت اپنے کو سنبھالیے۔ لوگوں کا ہجوم ہے۔ یہ لوگ کیا کہیں گے اپنے کو خدا کے سپرد کیجئے۔

حضرت شیخ نے فرمایا کیا کہتے ہو؟ اپنے کو خدا کے حوالہ کر دوں؟ شیخ صدرالدین نے زور دے کر کہا جی ہاں۔ اتنے سنتے ہی چشم زدن میں حضرت شیخ غائب ہو گئے۔ لوگوں نے شیخ صدرالدین پر اعتراض کرنا شروع کر دیا کہ درویشوں کو اس طرح کی بات نہیں کہی جاتی۔ اس بات کے کہنے کا کیا موقع تھا۔ یہ بات شیخ الاسلام حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رح کے کان تک پہنچی کہ حضرت شیخ بہاءالدین ذکریا ملتانی ایسا فرمانے سے تو حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رح نے فرمایا کہ شیخ بہاءالدین نے تو صرف تین دن کے اندر کہا تھا لیکن میں کہتا ہوں کہ جو شخص کبھی بھی مجھے دیکھے گا یا میرے مریدوں کو دیکھے گا یا میرے مریدوں کے مریدوں کو دیکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

یہ واقعہ بیان کر کے پھر حضرت مخدوم نے فرمایا کہ اس جملہ کی وضاحت اس طرح کی جا سکتی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی علاقہ زمین کا دیا اس کو اس موضع کا حکم نامہ ملتا ہے۔ اور جو کچھ اسکی گزارشات ہوتی ہیں وہ بھی بادشاہ مان لیتا ہے تاکہ اس کو کوئی دشواری نہ ہو۔ اس طرح جب کسی کو ولی اللہ کے زمرہ میں اللہ تعالیٰ شامل کرتا ہے اور اس کو ولایت عطا کرتا ہے تو پھر جو کچھ وہ مانگے اور التماس کرے گا اللہ اس کو قبول کرے گا۔

مثلاً ایک التماس کرتا ہے کہ یہ جو مرید ہو اس کو اللہ بخش دے دوسرا عرض کرتا ہے کہ جو مجھ کو دیکھ لے یا جو میرے شہر میں ہو یا جو مجھے دوست رکھے اس کو اللہ بخش دے یہ سب اللہ قبول فرما لیتا ہے۔

(جوامع الکلم صفحہ ۲۲۴)

ناشر نفیس اکیڈمی کراچی)

حضرت بلال بن مغیرہؓ کی وفات

کا المناک واقعہ

سوم۔ رسول اللہ صلعم کے زمانے میں دو بلال ہوئے ہیں ایک بلال تو بلال صہیب عثمان ہیں جو رسول اللہ صلعم کے غلام ہیں۔ اور یہ اصحاب صفہ میں ہیں۔ دوسرے بلال، بلال مغیرہ ہیں خواجہ علی محمد ابوالفضل داؤد میدی نے ان کا قصہ لکھا ہے کہ

ایک دن رسول اللہ صلعم تشریف فرما تھے۔ اور اسی جگہ ابو ہریرہؓ بھی تھے۔ چنانچہ اس قصہ کے راوی بھی ابوہریرہؓ ہی ہیں۔ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس وقت اس دروازہ سے ایک ایسا شخص آئے گا جس کو خدا اور رسول خدا دوست رکھتے ہیں۔ ابوہریرہؓ اٹھے۔ مسجد سے باہر نکلے اور پھر اسی طرح جس طرح رسول اللہ صلعم نے فرمایا تھا دروازہ سے اندر چلے آئے تاکہ خدا اور خدا کے رسول جس کو دوست رکھتے ہیں وہ میں ہی ہوں۔ رسول اللہ صلعم نے سمجھ لیا کہ ابوہریرہؓ کے باہر جانے اور پھر اندر آنے کا مقصد کیا تھا۔ پیغمبر صلعم نے فرمایا اے ابوہریرہؓ بیٹھ جاؤ تم وہ آدمی نہیں جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے وہ آدمی دوسرا ہے وہ اب آئے گا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں۔ انتظار کرنے لگا کہ دیکھوں اس وقت کون خوش قسمت انسان آتا ہے۔ یکایک میں نے دیکھا بلال مغیرہ داخل ہوئے رسول اللہ صلعم نے انکو بڑی بشاشت اور مسرت سے خوش آمدید کہا اور رسول اللہ کی قدم بوسی کر کے بیٹھ گئے۔

رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ بلال کچھ کھاؤ گے انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ میں روزہ دار ہوں اگر حکم ہو تو افطار کر دوں۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تمہارے جیسے صاحب عزم آدمی کو روزہ سے باز نہیں رکھا جا سکتا۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم اور بلال مغیرہ دونوں کان سے کان ملا کر باتیں کرتے رہے میں ذرا دور تھا۔ اس لیے پتہ نہیں چلا کہ کیا بول رہے تھے جب وہ رخصت ہو کر گئے تو رسول اللہ صلعم ان کی طرف عزت سے دیکھ رہے تھے۔

حضرت مخدوم اتنا بیان کر کے آبدیدہ ہو گئے۔ اور یہ شعر پڑھا

ہرگز حسد نہ بردم بر منصب و مالے
الا کسے کہ دارد دلبر بہ وصالے

بلال مغیرہؓ کے جانے کے بعد رسول اللہ صلعم نے فرمایا اسی طرح کے لوگوں کی اللہ عمر دراز کرے تاکہ اس کی برکت دنیا میں پھیلتی رہے لیکن افسوس وہ اپنی عمر سے دو روز بھی زیادہ زندہ نہ رہے گے صبح کے وقت فجر کی نماز کے لیے لوگ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلعم نے تکبیر کہنے کیلئے فرمایا صحابہ اپنی اپنی جگہ مصلے پر صف بستہ ہو چکے تھے۔ یکایک جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ اللہ کا حکم ہے کہ تکبیر میں ذرا تاخیر کی جائے۔ کیونکہ دوستوں میں سے ایک دوست نے تمام رات میری عبادت اور اطاعت کی ہے اور اس وقت اس کی آنکھ لگ گئی ہے۔

رسول اللہ صلعم نے نماز میں تاخیر کی یہاں تک کہ دن صاف ہونے لگا رسول اللہ صلعم نے جبرائیل علیہ السلام سے کہا آسمان پر سفیدی آگئی ہے قریب ہے کہ آفتاب نکل جائے کب تک تاخیر کروں۔

جبرائیل علیہ السلام نے کہا اللہ کا حکم ہے کہ وہ جب تک نماز ادا نہ کرے گا آفتاب نہیں نکلے گا۔ صحابہؓ ایک دوسرے کا حیرت سے منہ دیکھ رہے تھے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر یہ تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ سب کی نظر دروازہ پر لگی ہوئی تھی کہ یکایک بلال مغیرہ تکبیر باندھے کھڑے ہوئے اس کے بعد تکبیر کہی گئی اور رسول اللہ صلعم نے نماز پڑھائی۔ اس موقعہ پر بھی حضرت مخدوم نے آبدیدہ ہو کر یہ شعر پڑھا

ایں جا ہمہ زندہ دل صد پارہ خریدند
بازار چہ قصب فروشاں دگر است

رسول اللہ صلعم نے بلالؓ کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا کبھی کبھی مجھے بھی یاد کر لیا کرو بلالؓ مغیرہ نے کہا۔

اے رسول اللہ کون
ہے جو آپ کو یاد نہیں
کرتا اور آپ کو یاد کرنے
سے بڑھ کر کون سی دولت
اور سعادت ہو سکتی ہے
لیکن کیا بتاؤں اللہ کی
محبت نے میرے دل
کو ایسا قبضہ میں کر رکھا ہے
کہ کسی کی یاد دل میں آتی
ہی نہیں۔

دوسری صبح کو رسول اللہ صلعم نماز پڑھنے کے بعد مصلا پر بیٹھ گئے اور فرمایا

میری تعزیت کرو

صحابہ کرامؓ نے فرمایا کہ اہل بیت سب صحت مند ہیں عزیزان سلامت ہیں پھر اے رسول اللہ تعزیت کے کیا معنی؟ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ:

بلال مغیرہؓ کو جو کہ خدا
کو دوست رکھتے تھے
اور خدا اور رسول اُن
کو دوست رکھتے آج
کی رات اپنے حبیب
سے جا ملے۔ اور اس کا
مجھے بہت صدمہ ہے پھر وہ صحابہ
کی ایک جماعت کے ساتھ مغیرہ
کے گھر گئے۔ مغیرہ نے بہت عزت
اور تکریم سے رسول اللہ صلعم
کا استقبال کیا اور ادب سے
کھڑے ہو کر عرض کیا کہ حضور کے
قدم رنجہ فرمانے کی کیا وجہ ہوئی
رسول اللہ صلعم نے پوچھا بلال کہاں
ہیں؟ انہوں نے کہا مجھے صحیح معلوم
نہیں کچھ دیر پہلے اس کے پیٹ میں درد
ہو رہا تھا۔ مویشی خانہ میں پڑا ہوا تھا
اور مویشیوں کی لید صاف کر رہا تھا۔

رسول اللہ صلعم نے فرمایا مجھے اس جگہ لے چلو وہاں پر گئے تو دیکھا کہ گوبر میں مرا ہوا پڑا ہے۔ رسول اللہ صلعم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور فرمایا آہ بلال اپنے ہی گھر میں اس کی یہ حالت اور یہ ذلت کہ کسی شخص کو اس کے مرنے جینے کی بھی خبر نہیں مگر اس کی قدر اور رتبہ خدا اور اس کے رسول کو اچھی طرح معلوم ہے کہ حق تعالیٰ کے حضور اس کی عظمت کیا ہے اتنا بیان کرنے کے بعد حضرت مخدوم نے فرمایا کہ اللہ کے اکثر دوستوں کی یہی حالت ہوتی ہے۔ اور لوگوں کو ان سے محرومی اور ناواقفیت کی یہی وجہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی ہیئت کذائی بہت خراب بنائے رکھتے ہیں۔ اور اپنے کو بہت مکروہ اور قبیح صورت اور حالت میں رکھتے ہیں

غرض رسول اللہ صلعم بلالؓ کی میت کے پاس بیٹھ گئے اور ان کے سر کو اپنے زانوں پر رکھ لیا اور چہرے پر جو گرد و غبار لگے ہوئے تھے ان کو اپنے دست مبارک سے صاف کیا پھر غسل دینے کیلئے فرمایا۔

چنانچہ عمرؓ نے غسل دیا اور رسول اللہ صلعم کی چادر مبارک کا کفن دیا گیا۔ اور خود رسول اللہ جنازہ کے پیچھے پیچھے اس طرح جا رہے تھے جیسے کوئی لڑکا اپنے باپ کی میت کے پیچھے یا کوئی باپ اپنے لڑکے کے جنازے کے پیچھے جاتا ہو دفن کرنے کے بعد رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں سات ایسے آدمیوں کو پیدا کرتا ہے جن کی وجہ سے دنیا قائم رہتی ہے ان ہی کی دعا سے بارش ہوتی ہے سبزہ اگتا ہے اور تمام بلائیں اور آفتیں دور ہوتی ہیں۔ اس زمانہ میں ان کے سرتاج مغیرہ تھے۔

(جوامع الکلم۔ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز صفحہ ۱۹۹)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو
بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ندانم ہیچ نفسے در دو عالم کہ دارد شوکت و شان محمدؐ

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم، چک ۱۸۴ ۔ آر ضلع بہاولنگر)

اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول دنیا میں اصلاح خلق کے لئے مبعوث فرمائے اور ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت بخشی لیکن سلسلۂ انبیاء و رسل میں صرف سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے رسول اور نبی ہیں جن کو حق تعالیٰ نے تمام نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی ہے۔

آپؐ سے پہلے تمام انبیاء میں متفرق طور پر جو کمالات، خوبیاں اور اخلاق پائے جاتے تھے آپ اُن سب کمالات و صفات اور اوصاف و اخلاق کے جامع تھے۔ بلکہ گزشتہ نبیوں کے فضائل و محامد کے مجموعہ سے بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل و محامد کہیں بڑھ کر تھے جیسا کہ آپؐ کے عاشق صادق سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی فرماتے ہیں:۔

زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا یہ نام احمدؐ ہے
لاکھ ہوں انبیاء مگر خدا
سب سے بڑھ کر مقام احمدؐ ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں تمام زمانوں اور سب جہانوں کا رسول بنا کر بھیجا۔ آپ کو "رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ" کا لقب عطا ہوا۔ آپؐ "خاتم النبیین" کے عظیم خطاب سے نوازے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ (سبا: ۲۹)

"ہم نے تجھے سارے انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے"

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

"اے رسول تو اعلان کر دے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"

آپ کو جو کامل اور دائمی کتاب (قرآن مجید) عطا ہوئی اس کے بارے میں تعالیٰ نے فرمایا کہ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (ص: ۸۸)

"یہ (قرآن) سب جہانوں کیلئے نصیحت ہے"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کو بھیجنے والے خدا نے اپنے بارے میں فرمایا کہ:۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

تمام تعریفوں کا مستحق وہ خدا ہے جو سب جہانوں کا رب ہے"

ان سب آیات سے ثابت ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالمگیر شریعت لے کر آپؐ کا پیغام اور کام اور دائرہ عمل قیامت تک کے تمام انسانوں تک پھیلا ہوا ہے خواہ وہ کسی بھی علاقہ یا ملک میں رہتے ہوں کسی بھی رنگ و نسل سے تعلق رکھتے ہوں اور کوئی بھی بولی بولتے ہوں ۔۔۔ آنحضور سے پہلے کسی نبی کا ایسا دعویٰ ثابت نہیں اور یہ دعویٰ صرف آپؐ ہی کے شایان شان تھا کیونکہ آپ کو سب انسانوں اور تمام نبیوں اور رسولوں کے لئے نمونہ بنایا گیا تھا اور آپ کو وجہ تخلیق کائنات قرار دے کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ:۔

"لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ"

"اے رسولؐ! اگر تیری پیدائش مقصود نہ ہوتی تو یہ کائنات بھی پیدا نہ کی جاتی۔"

پھر اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو آپؐ کی زبان مبارک سے ان الفاظ میں ادا کروایا کہ

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِيْ۔

سب سے پہلے اللہ نے جو چیز پیدا کی وہ میرا نور تھا وہ نورِ محمدی تھا۔"

اس بحث کا ماحصل یہ ہے کہ کائنات کی پیدائش سے پہلے اور عام انسانوں اور نبیوں کو پیدا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ اپنی صفات کا ایک مظہر اتم پیدا کرنا چاہتا تھا جس کے کامل نمونہ کو دیکھ کر نبی اپنے کارِ نبوت کو صحیح رنگ میں انجام دینے کے قابل ہوتے اور عام انسان بھی ان انبیاء کی دعاؤں سے محمدی نمونہ سے استفادہ کر پاتے ۔۔۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ کامل نمونہ تھے جو کائنات کی تخلیق سے قبل اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور ان کے متبعین کے لئے قائم فرمایا تا وہ اس کامل نمونہ کو دیکھ کر ذات باری اور صفاتِ باری تعالیٰ کا عرفان حاصل کر سکیں اور اس کامل نمونہ کی مدد سے صحیح رنگ میں اپنے خالق کی عبادت کر سکیں۔ یہی مطلب ہے حدیث قدسی

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔

کا اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں اس وقت بھی خاتم النبیین تھا جب آدمؑ کو ابھی پیدا بھی نہ کیا گیا تھا۔ ۔۔۔ پس ہر نبی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ نبوت سے ہی نور حاصل کیا آپ کے نمونہ سے اکتسابِ فیض کیا اور حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک جتنے بھی نبی اور رسول آئے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بعد آئے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین بنائے جانے کے بعد نبی بنائے گئے۔ یہ شان اور بلند مرتبہ یہ وسیع فیض اور فضلِ کبیر کسی اور نبی کو حاصل نہ ہوا کیا ہی خوب فرمایا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے (اللہ کے صلوٰۃ والسلام ہوں آپ پر) کہ:۔

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس شان کا نبی ہے۔ اس کے کمال کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۸)

نیز آپ فرماتے ہیں:۔

ندانم ہیچ نفسے در دو عالم
کہ دارد شوکت و شانِ محمدؐ

"دونوں جہانوں میں مجھے کوئی اور شخص نظر نہیں آتا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سی شان اور عظمت رکھتا ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

انصار اللہ اور قرب الٰہی

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کے مقام عطا فرمائے گا کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے"

انصار اللہ کو اپنی عمر کے اعتبار سے قرب الٰہی کے لئے زیادہ کوشاں رہنا ازبس ضروری ہے انہیں قرب الٰہی کا موقع ہے۔ اپنے امام عالی مقام کے ارشاد کی روشنی میں مجاہدہ کریں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تجنید خدام جلد بھجوائیے

جن مجالس خدام الاحمدیہ نے ابھی تک خدام کی فہرست تجنید مرکز میں نہیں بھجوائی ان سے التماس ہے کہ مکمل تجنید جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ایک ذریعہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے انیسویں سال کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے در وا ازے آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں اور پہلوں نے جو قربانیاں دیں جب ہم سوچتے ہیں تو ایک طرف ان پر رشک پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف دل سے ان کے لئے بے حد دعائیں نکلتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی کی روشنی میں ناظمین اضلاع و زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کی نیت سے

۱۔ اپنے اپنے حلقہ میں وقف جدید کے معاونین خصوصی کی تعداد بڑھائیں۔

۲۔ جو احباب کسی وجہ سے اب تک چندہ وقف جدید کا وعدہ درج نہیں کرا سکے ان سے وعدہ لیں اور مرکز میں بھجوا دیں۔

۳۔ چندہ وقف جدید کی وصولی کی طرف پوری توجہ مبذول فرما کر جمع شدہ رقوم بلا تاخیر ماہ بماہ مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کو رجسٹریاں بھجوائی گئی تھیں جو بغیر تقسیم ہوئے واپس ہو گئی ہیں۔ اگر کسی کو ان کے مکمل موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔

۱۔ محترمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ خان محمد صاحب وصیت نمبر ۱۶۳۲۹ نیکڑی ایریا ربوہ۔

۲۔ مکرم چوہدری محمد داؤد صاحب ولد جمعدار محمد اسماعیل صاحب وصیت نمبر ۱۶۲۸۶ چک ۹۹ ۶۔ آر ضلع ساہیوال۔

۳۔ مکرم شیخ گلزار احمد صاحب وصیت نمبر ۱۶۱۲۶ معرفت راجپوت ہارڈویئر سٹور دستگیر کالونی کراچی

۴۔ مکرمہ مریم جان صاحبہ زوجہ سید واجد علی صاحب وصیت نمبر ۱۵۷۷۶۔ ۱/۱۱۳ الف مارٹن روڈ کراچی ۵۔

۵۔ مکرم ملک الطاف الرحمٰن صاحب وصیت ۱۵۶۴۱ ۹/۷۲۹ دستگیر سوسائٹی کراچی

۶۔ مکرمہ وزیر بیگم صاحبہ زوجہ خواجہ عبدالرحیم صاحب مرحوم وصیت ۱۵۶۳۹ B/۴۹ بلاک نمبر ۳ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔

۷۔ حفیظ احمد صاحب بٹ وصیت ۱۵۶۷۱ بی ۴۹ — ۱۳ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

۸۔ ملک محمود احمد صاحب وصیت ۱۵۸۹۷ پاک نمبر ۶۴۹۸۱ Q.T.R.S. نمبر ۱۳۶/۶ لاہور لائن کراچی۔

۹۔ مکرمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ زوجہ چوہدری محمد امین صاحب وصیت ۱۵۴۲۱ مکان نمبر ۵۸ گلی نمبر ۳۹ ہونا سنگھ روڈ سنت نگر لاہور

۱۰۔ مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ زوجہ ملک رشید احمد صاحب طیب وصیت ۱۶۵۴۵ دواخانہ فضل عمر شاہدرہ بازار مہاجر کالونی ماڈل ٹاؤن بہاولپور۔

۱۱۔ مکرم ڈبلیو اد غلام رسول صاحب پی اے ایف سلیر کینٹ کراچی۔ وصیت ۱۶۰۳۹۔

۱۲۔ مکرم ربیع الدین صاحب بٹ معرفت چوہدری محمد شریف صاحب ۲/۱۸۱ الف واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔ وصیت نمبر ۱۶-۲۴۔

۱۳۔ مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک نصیر الحق صاحب مکان نمبر ۱۴ گلی نمبر ۱۵ گنج مغلپورہ لاہور وصیت ۱۵۹۹۹۔

۱۴۔ مکرم عبدالرحیم صاحب چاہ یار والہ سکنہ موضع بیٹ بنی شاہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ ۴۴

وصیت ۱۶۳۸۶

۱۵۔ مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد احمد صاحب ساکن حافظ آباد بنگلہ دولت رام ضلع گوجرانوالہ وصیت ۱۶۷۸۶۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کے زیر اہتمام

آل ربوہ تقریری مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء بعد نماز مغرب مسجد نصرت میں "آل ربوہ تقریری مقابلہ" کا انعقاد کیا گیا جس میں پندرہ مقررین نے حصہ لیا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی نائب مہتمم مقامی و معتمد مقامی ربوہ نے اس تقریری مقابلہ کا افتتاح فرمایا آپ نے اپنی تقریر میں مجلس دارالرحمت وسطی کے زیر اہتمام اس علمی پروگرام کو سراہا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ایک اقتباس اس ضمن میں پڑھ کے سنایا اور مزید اس امر پر روشنی ڈالی کہ بزم حسن کے تحت مجالس اس قسم کے دلچسپ اور علمی تقاریری پروگرام کے انعقاد کا اہتمام کرتی آ رہی ہیں۔

آپ کی مختصر تقریر کے بعد تقاریری مقابلے شروع کرائے گئے جس میں منصفین کے فرائض حسب درج احباب نے سرانجام فرمائے۔

۱۔ مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد (منصف اعلیٰ)

۲۔ " قریشی محمد عبداللہ صاحب زعیم انصار اللہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

۳۔ " محمد یونس صاحب مربی سلسلہ۔

اس مقابلہ میں معیار اول اور معیار دوم کے تقریری مقابلے کرائے گئے جس میں مقررین نے حسب درج مواضیع پر تقاریر کیں۔

۱۔ آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج۔

۲۔ وفات مسیح ناصری علیہ السلام۔

۳۔ وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ پروگرام جاری رہا اور منصفین کے فیصلہ کے مطابق اول دوم سوم آنے والوں کا حسب درج اعلان کیا گیا۔

معیار اول:۔ اول:۔ عبدالحلیم صاحب (دارالنصر غربی)

دوم:۔ حنیف احمد صاحب (دارالصدر غربی حلقہ لطیف)

سوم:۔ ظفر اللہ خان صاحب طاہر (ناصر ہوسٹل)

معیار دوم:۔ اول:۔ مظفر درانی (ناصر ہوسٹل)

دوم:۔ حسن طاہر بخاری (" ")

سوم:۔ طارق بشیر (دارالرحمت وسطی ربوہ)

آخر میں مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب زعیم انصار اللہ دارالرحمت وسطی نے دعا فرمائی اور یہ کارروائی ختم ہوئی۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات بابت چندہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے اور اب دوسری ششماہی بھی ختم ہونے کو ہے۔ لیکن ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات موصول ہوا ہے۔ جبکہ گذشتہ سال بھی اس چندہ کی آمد میں بجٹ کے مطابق بہت کمی رہی تھی۔

براہ کرم تمام لجنات اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے اس چندہ کی طرف خصوصی طور پر توجہ دلائیں۔ تاکہ اجتماع کے ابتدائی انتظامات کی طرف توجہ دی جا سکے۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

—:(۱۱):—

(از یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۸۱ء)

مکرمہ روبینہ شاہین صاحبہ	محلہ شاہ	لاہور	۱۰۰ — ۰۰
مکرم داؤد احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ حکیم عبدالرحیم صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرم ناصر احمد صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" محمد یعقوب صاحب	سلطان پورہ	"	۳۵ — ۰۰
" چوہدری رحمت اللہ صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ احسان الٰہی صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ محمد بشیر صاحب	دہلی گیٹ	"	۳۶۱ — ۰۰
ناصر احمد صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" محمود احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" انیس احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" محمد سعید صاحب	"	"	۲۰۰ — ۰۰
" اکرم طاہر صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" خواجہ محمد شریف صاحب	"	"	۷۶ — ۰۰
محمود طیلی وثیرن	"	"	۴۴۰ — ۰۰
مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرم عبدالسلام صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ رقیہ فاروقی صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
" بیگم انعام اللہ صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرم عنایت اللہ خان صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" احسن ملک صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" عبدالرشید صاحب کوثر	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
" اہلیہ محترمہ ثاقب زیروی صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم ایم کریم صاحب	دارالذکر	"	۴۰ — ۰۰
" شیخ احمد علی صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ رفیق احمد صاحب	"	"	۴۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ " " "	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم محمد ظہیر الدین علی احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" نصیر الدین علی احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" امین احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ " " "	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم ناصر محمود خان صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ ڈاکٹر امۃ المتین صاحبہ	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم محمد انور خان صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" لطف الممنان خان صاحب	"	"	۱۸۰ — ۰۰
" محمد مظہر سلطان صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ سعیدہ سلطانہ صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم میاں شاہد نذیر صاحب	دارالذکر	لاہور	۲۰ — ۰۰
" شیخ رفیق احمد صاحب آف لیبیا	"	"	۶۰ — ۰۰
مکرمہ انجم شیخ صاحبہ اہلیہ شیخ رفیق احمد صاحب آف لیبیا	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم ظفر احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" ملک خلیل الرحمٰن صاحب	"	"	۱۵۰ — ۰۰
" ڈاکٹر شاہد خلیل صاحب	"	"	۱۵۰ — ۰۰
" شفیق اختر صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ والدہ سفیر الدین صاحب	"	"	۲۸ — ۰۰
مکرم ارشد خلیل صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ بنت شیخ احمد علی صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم ملک امین اللہ صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ طلعت آراء بیگم صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
" اہلیہ شیخ احمد علی صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم رائے منیر حسن صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" رانا عبدالرؤف صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" ملک مبارک احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ بشریٰ ارشد صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
" اہلیہ ابراہیم نصر اللہ خان صاحب درانی	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم خالد محمود صاحب ابن چوہدری محمد صادق صاحب	"	"	۴۰ — ۰۰
" آغا ابراہیم نصر اللہ صاحب	"	"	۳۲ — ۰۰
" آغا نصر اللہ مع اہلیہ محترمہ	"	"	۲۰۰ — ۰۰
مکرمہ عائشہ منان صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم میجر طارق لطیف صاحب	"	"	۳۰ — ۰۰
" محمد ارشد قمر صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ امۃ الحئی صاحبہ اہلیہ نذر محمد صاحب	رحمٰن پورہ	"	۶۰ — ۰۰
" زینب ساجد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم ملک غلام نبی صاحب اعوان	"	"	۶۰ — ۰۰
" راشد اظہر صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ عطیہ امتیاز صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم سید منور احمد شاہ صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرمہ عابدہ ماجد صاحبہ مرحومہ	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم رانا سردار احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰

(باقی)

مطالعہ کتب

خدام الاحمدیہ ماہ مارچ میں کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" اور ماہ اپریل میں "قرآنی انوار" کا مطالعہ کریں۔ دونوں کتابیں علی الترتیب ایک روپیہ اور ڈیڑھ روپیہ کی قیمت پر مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیزم رفیق احمد ۲۶ جنوری سے لبارفتہ دل پر زخم ہونے کی وجہ سے جرمنی ہسپتال میں داخل ہے۔ خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ و دیگر احمدی بہن بھائیوں اور بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے عزیز بھائی کو اپنے ہی خاص فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

(حمیدہ مقبول سید مقبول احمد PWI گوجر خان ضلع راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۵ فیصد نمائندگان مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے پاکستان کے افراد اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی۔ وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خریداران ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے لئے ضروری اعلان

خریداران اور ایجنٹ صاحبان ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ مطلع رہیں کہ بعض مجبوریوں کے باعث ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ فروری، مارچ ۱۹۸۱ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے جو ماہ مارچ ۱۹۸۱ء کے دوسرے تیسرے ہفتے میں خریداران کو بھجوا دیا جائے گا۔

(منیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

گمشدہ رسید بک

ہسپتال کی رسید بک نمبر 656 جس پر احباب جماعت سے چندہ نادار مریضان وصول کیا جاتا تھا گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا احباب جماعت کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ

۱۔ اس رسید بک 656 پر کوئی دوست چندہ جمع نہ کرائے۔ اگر بک نمبر 656 سے کوئی رسید جاری کی جائے تو اس کی فوری طور پر خاکسار کو اطلاع دی جائے۔

۲۔ اس رسید بک 656 کا اندراج رجسٹر میں رسید نمبر ۵۴ تک ہوا ہے۔ اس کے بعد کی رسیدات کا اندراج نہیں ہو سکا۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کے بعد کی کوئی رسید ہو جس پر ہسپتال کو چندہ ادا کیا گیا ہو۔ تو وہ رسید ہسپتال کو فوری بھجوائی جائے تاکہ کارروائی کی جا سکے۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد) چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

دیگوں کے لئے عطایا کے سلسلہ میں ضروری اعلان

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت ضیافت کی دیگوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد (مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲/۲/۸۱) کی تعمیل میں جو احباب اپنے عطایا بصورت نقدی بینک ڈرافٹ بنک سلپس وغیرہ ارسال فرمائیں۔ وہ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو امانت جلد سالانہ ب ۱۰۶-۳۲۳ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائے جائیں۔ اور خاکسار کو بھی مطلع فرمایا جائے۔

(ناظر ضیافت ربوہ)

وفات یافتہ موصیوں بارے میں مضامین

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وفات یافتہ موصیوں کے بارے میں جو بھی خبر، اطلاع یا مضمون برائے اشاعت بھیجا جائے۔ اس پر اپنے علاقہ کے امیر یا معتمد صاحب کی تصدیق ضروری ہے۔

سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی ہدایت ہے کہ متعلقہ تصدیق کے بغیر ایسے مضامین وغیرہ شائع نہ کئے جائیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی پابندی فرمائیں (ادارہ)

ساتواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ سنہ ۱۳۶۰ ہش ۱۹۸۱ء

خیبر لوحفت کلب ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۲-۱۴-۱۵ امان ۱۳۶۰ ہش / مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں نیزہ بازی، اجتماعی و انفرادی دوڑ ۶۰۰ گز، کراس کنٹری ریس، دلکی و شتری چال اور نمائشوں کے علاوہ اونچی جمپ کے بھی مقابلے ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے پورے جوش و خروش کے ساتھ تیار ہو کر ۱۲ امان / مارچ تک ربوہ پہنچ جائیں۔

مکرم امراء صاحبان اضلاع، مربیان سلسلہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے گھوڑے اس میں شامل کرنے کی پوری کوشش فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "PURE ALFALFA TONIC" استعمال کیجئے یہ ٹانک بھوک تیز کرتا، پوری غذا جذب بدن بناتا اور بکثرت خون پیدا کرتا ہے قیمت ۱۰ روپے ڈاک سے ۱۳/۵۰ روپے

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ساہیوال میں احمدیت

خاکسار کے ذمہ مقالہ زیر عنوان "ساہیوال میں احمدیت" لکھنا ہے۔ احباب جماعت سے اپیل کی جاتی ہے کہ جس قدر بھی کسی صاحب کے پاس کوئی معلومات ہوں، خاکسار کو اس پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں

انوار احمد انور
جامعہ احمدیہ ربوہ

نئی و پرانی جائیداد کی خرید و فروخت با اعتماد مرکز

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گول بازار ربوہ

بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس

فون نمبر 517